© rasailojaraid.com

حکمتِ سیّد مودودیؒ

مسئلۂ کشمیر

ہماری نگاہ میں کشمیر کے معاملہ کی اصل اہمیت اور غیر معمولی اہمیت کس وجہ سے ہے۔ اس کی وجہ یہ نہیں ہے کہ ہم اپنے مُلک کے لیے ایک وسیع علاقہ حاصل کرنا چاہتے ہیں، یا اپنے مُلک کی معیشت کے لیے کشمیر کو ناگزیر پاتے ہیں۔ یہ ایک قوم پرست اور وطن پرست کا نقطۂ نظر تو ہو سکتا ہے، مگر ایک حق پرست کا نقطۂ نظر نہیں ہو سکتا۔ ہمارے لیے اس معاملہ کی ساری اہمیت صرف اس وجہ سے ہے کہ کشمیر کے ۳۰-۳۵ لاکھ مسلمانوں کا مستقبل ہم کو خطرے میں نظر آ رہا ہے۔ کون نہیں جانتا کہ جموں کے علاقے سے بکثرت مسلمان نکالے جا چکے ہیں؟ کس کو معلوم نہیں ہے کہ پٹھان کوٹ سے دِلّی تک کا علاقہ مسلمانوں سے خالی ہو چکا ہے؟ کس سے یہ بات چھپی ہوئی ہے کہ ہندوستان نے قصداً ایک سوچی سمجھی اسکیم کے تحت اپنے ان علاقوں کو مسلمانوں سے خالی کرایا ہے جو مغربی پاکستان کی سرحد سے متصل واقع ہیں۔ اس کو دیکھتے ہوئے کبھی یہ توقع ہی نہیں کی جا سکتی کہ اگر کشمیر کی قسمت کا آخری فیصلہ ہندوستان کے حق میں ہو گیا تو وہ زیادہ مدت تک اپنے انتہائی شمالی سرے پر ایک مُسلم اکثریت کے علاقے کو برداشت کرتا رہے گا۔ کبھی نہ کبھی وہ وقت ضرور آئے گا جب کشمیر کی ساری مسلمان آبادی، مشرقی پنجاب کے مسلمانوں کی طرح گھروں سے نکالی جائے گی۔ اور مار مار کر اس کو بیک بینی و دوگوش پاکستان کی طرف دھکیل دیا جائے گا۔ آج کشمیریوں کی جو مدارات ہندوستان میں ہو رہی ہے یہ ہمیشہ رہنے والی چیز نہیں ہے۔

یہ سب کچھ تو بس اسی وقت تک ہے جب تک کشمیر کا قضیہ معلق ہے۔ اس کے یکسو

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

ہو جانے کے بعد یہ ہرگز اُمید نہیں کی جا سکتی کہ ہندوستان اس مُسلم اکثریت کو پاکستان کے قریب یوں اطمینان سے بیٹھا رہنے دے گا۔ اس لیے ان لاکھوں انسانوں کی خاطر جو کشمیر میں بسنے ہیں، ان کی جان اور مال اور آبرو کی خاطر، اور ان کے پیدائشی انسانی حقوق کی خاطر ہم یہ ضروری سمجھتے ہیں کہ انھیں ہندوستان کے چنگل سے نکالا جائے، اور ہم صاف کہتے ہیں کہ اس مقصد کے لیے ہم آخری حدود تک جانے کو تیار ہیں۔

(ماخوذ از افتتاحی تقریر مولانا مودودیؒ بموقع
کل پاکستان اجتماع منعقدہ کراچی ۱۹۵۱ء)

اعلان

ارکانِ جماعت اسلامی پاکستان متوجہ ہوں

کُل پاکستان اجتماعِ عام ۸ تا ۱۰ نومبر ۱۹۸۹ء لاہور میں منعقد ہو رہا ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

اس اجتماع کے پروگرام میں پہلے دن دس بجے رات اجتماعِ ارکان برائے تنقید و محاسبہ بھی شامل ہے۔ جو ارکان، امیر جماعت یا مجلسِ شوریٰ کے کسی فیصلے یا فیصلوں پر کوئی اعتراض کرنا چاہیں یا اُن کے بارے میں کوئی سوال کرنا چاہیں تو وہ ارکان کے اجتماعِ عام میں پیش کرنے کے لیے اپنا سوال یا اعتراض ۱۵ اکتوبر ۱۹۸۹ء تک قیم جماعت کے پاس بھیج دیں۔

المعلن
محمد اسلم سلیمی قیم جماعتِ اسلامی پاکستان

© rasailojaraid.com